قناعت پسندی، لالچ

1. **قناعت کیساتھ دینداری ایک بڑا نفع ہے۔**

1 تیمتھیس 6 باب 6 آیت: ہاں دین داری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔

2. **قناعت پسندی سیکھیں کیونکہ دولت سے محبت بدحالی لاتی ہے۔**

1 تیمتھیس 6 باب 7 تا 10 آیات: کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اُس میں سے لے جاسکتے ہیں۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔ لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں۔ وہ ایسی آزمایش اور پھندے اور بہت سی بے ہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔ کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے جسکی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا۔

3. **دولت کی محبت سے پاک اور قناعت پسند رہیں۔**

عبرانیوں 13 باب 5 آیت: زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔

4. **پولُس نے اپنی زندگی کے انتہائی سخت ترین حالات میں بھی قناعت پسند رہنا سیکھا۔**

فلپیوں 4 باب 11 تا 13 آیات: یہ نہیں کہ مَیں محتاجی کے لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ مَیں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں۔ مَیں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ہر ایک بات اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔

5. **قناعت پسندی سے امن نشوونما پاتا ہے۔**

امثال 17 باب 1 آیت: سلامتی کے ساتھ خشک نوالہ اِس سے بہتر ہے کہ گھر نعمت سے پُر ہو اور اُس کے ساتھ جھگڑا ہو۔

6. **کسی شخص کی زندگی اُسکے مال پر موقوف نہیں۔**

لوقا 12 باب 15 آیت: اور اُس نے اُن سے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُسکے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔

7. **ناسمجھ امیر آدمی کی تمثیل ہمیں سکھاتی ہے کہ زندگی مادی چیزوں سے بڑھ کر ہے۔**

لوقا 12 باب 16 تا 21 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔ (بیوقوف امیر آدمی نے اپنی زمینی زندگی کے لیے تو بہت سارا مال و دولت جمع کر لیا لیکن وہ خُدا کے نزدیک مالدار نہیں تھا۔ اُس کی زندگی اُس سے طلب کر لی گئی۔)

8. **دولت کے دھوکے کو کلام پر مت غالب آنے دیں۔**

مرقس 4 باب 1 تا 20 آیات: (بیج بونے والے کی تمثیل) اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

مرقس 4 باب 7، 18 تا 20 آیات: اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے بڑھکر اُسے دبا لیا اور وہ پھل نہ لایا۔ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام سُنا۔ اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اور چیزوں کا لالچ داخل ہو کر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

9. لالچ کو مار دیں۔

کلسیوں 3 باب 5 آیت: پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بت پرستی کے برابر ہے۔

10. زمین پر نہیں بلکہ آسمان پر خزانہ جمع کریں

متی 6 باب 19 تا 21 آیات: اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لیے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔

11. آپ ایک وقت میں دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتے

متی 6 باب 24 آیت: کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک ملا رہے گا اور دوسرے کا ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

12. پہلے خُدا کی بادشاہی ڈھونڈیں

متی 6 باب 33 آیت: بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔

13. رتبوں یا اعلیٰ مرتبوں کے پیچھے مت بھاگیں جیسا کہ کچھ شاگردوں نے کیا تھا

لوقا 9 باب 46 تا 48 آیات: پھر اُن میں یہ بحث شروع ہوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے؟ لیکن یسوع نے اُنکے دِلوں کا خیال معلوم کر کے ایک بچہ کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا جو کوئی اِس بچہ کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہے وہی بڑا ہے۔

14. بہتر ہے کہ زندگی سادہ رہے بجائے اِسکے کہ بہت زیادہ دولت کے ہوتے ہوئے بھی لڑائیاں جھگڑے ہوں۔

امثال 15 باب 16 تا 17 آیات: تھوڑا جو خُداوند کے خوف کے ساتھ ہو اُس بڑے گنج سے جو پریشانی کے ساتھ ہو بہتر ہے۔ محبت والے گھر میں ذرا سے ساگ پات عداوت والے گھر میں پلے ہوئے بیل سے بہتر ہے۔

امثال 17 باب 1 آیت: سلامتی کے ساتھ خشک نوالہ اس سے بہتر ہے کہ گھر نعمت سے پُر ہو اور اُسکے ساتھ جھگڑا ہو۔

15. مالدار ہونے کیلئے پریشان مت ہوں

امثال 23 باب 4 تا 5 آیات: مال دار ہونے کے لئے پریشان نہ ہو۔ اپنی اِس دانش مندی سے باز آ۔ کیا تُو اُس چیز پر آنکھ لگائے گا جو ہے ہی نہیں؟ کیونکہ دولت یقیناً عُقاب کی طرح پر لگا کر آسمان کی طرف اُڑ جاتی ہے۔

امثال 28 باب 6 آیت: راست رو مسکین کج رو دولتمند سے بہتر ہے۔

واعظ 4 باب 6 آیت: ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُن دو مٹھیوں سے بہتر ہے جن کے ساتھ محنت اور ہوا کی چران ہو۔

16. نہ کنگال ہوں نہ دولت سے دل لگائیں

امثال 30 باب 8 تا 9 آیات: بطالت اور دروغ گوئی کو مجھ سے دُور کر دے اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دَولت مند۔ میری ضرورت کے مطابق مجھے روزی دے۔ اَیسا نہ ہو کہ مَیں سیر ہو کر اِنکار کرُوں اور کہوں خُداوند کَون ہے؟ یا مبادا محتاج ہو کر چوری کرُوں اور اپنے خُدا کے نام کی تکفیر کرُوں۔

17. دولت سے بہتر حکمت کو حاصل کرنا ہے۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

امثال 16 باب 16 تا 17 آیات: حکمت کا حصول سونے سے بہت بہتر ہے اور فہم کا حصول چاندی سے بہت پسندیدہ ہے۔ راست کار آدمی کی شاہراہ یہ ہے کہ بدی سے بھاگے اور اپنی راہ کا نگہبان اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے۔

18. نیک نامی سب خزانوں سے بہتر ہے۔

امثال 22 باب 1 آیت: نیک نام بے قیاس خزانہ سے اور احسان سونے چاندی سے بہتر ہے۔

19. اخی اب بادشاہ کے بے لگام لالچ نے اُس سے قتل کروا دیا۔

1 سلاطین 21 باب 1 تا 14 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

1 سلاطین 21 باب 2 تا 4 آیات: سو اخی اب نے نبوت سے کہا کہ اپنا تاکستان مجھ کو دیدے تاکہ مَیں اُسے ترکاری کا باغ بناؤں کیونکہ وہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے اور مَیں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر تاکستان دُوں گا یا اگر تجھے مُناسب معلوم ہو تو مَیں تجھ کو اُس کی قیمت نقد دے دُوں گا۔ نبوت نے اخی اب سے کہا خُدا مجھ سے اَیسا نہ کرائے کہ مَیں تجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث دے دُوں۔ اور اخی اب اُس بات کے سبب سے جو یزرعیلی نبوت نے اُس سے کہی اُداس اور ناخوش ہو کر اپنے گھر میں آیا کیونکہ اُس نے کہا تھا مَیں تجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث نہیں دُوں گا۔ سو اُس نے اپنے بستر پر لیٹ کر اپنا مُنہ پھیر لیا اور کھانا چھوڑ دِیا۔

20. حزقیاہ بادشاہ نے اپنی ترجیحات کو بدل دیا اور اپنے تکبر میں اُس نے اپنی دولت کی نمائش کی جسکی وجہ سے اُسکی عدالت کی گئی۔

2 سلاطین 20 باب 12 تا 19 آیات: (اِس سارے حوالے کے مطالعہ کیجئے)

2 سلاطین 20 باب 14 تا 19 آیات: تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس آکر اُس سے کہا کہ یہ لوگ کیا کہتے تھے اور یہ تیرے پاس کہاں سے آئے؟ حزقیاہ نے کہا یہ دُور مُلک سے یعنی بابل سے آئے ہیں۔ پھر اُس نے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دِیا اُنہوں نے سب کچھ جو میرے گھر میں ہے دیکھا۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی چیز نہیں جو مَیں نے اُن کو دِکھائی نہ ہو۔ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خُداوند کا کلام سُن لے۔ دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کر کے رکھا ہے بابل کو لے جائیں گے۔ خُداوند فرماتا ہے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے پیدا ہوں گے اور جن کا باپ تُو ہی ہو گا لے جائیں گے اور وہ شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا ہوں گے۔ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے بھلا ہے اور اُس نے یہ بھی کہا بھلا ہی ہو گا اگر میرے ایام میں امن اور امان رہے۔

21. حبقوق خُدا پر بھروسا کرتا تھا اور اگرچہ حالات مشکل نظر آتے تھے پھر بھی وہ قناعت پسند تھا۔

حبقوق 3 باب 17 تا 19 آیات: اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاک میں پھل نہ لگے اور زیتون کا حاصل ضائع ہو جائے اور کھیتوں میں کچھ پیداوار نہ ہو اور بھیڑ خانہ سے بھیڑیں جاتی رہیں اور طویلوں میں مویشی نہ ہوں تو بھی مَیں خُداوند سے خوش رہوں گا اور اپنے نجات بخش خُدا سے خوش وقت ہوں گا۔ خُداوند خُدا میری توانائی ہے۔ وہ میرے پاؤں ہرنی کے سے بنا دیتا ہے اور مجھے میری اُونچی جگہوں میں چلاتا ہے اور مجھے میری اُونچی جگہوں میں چلاتا ہے۔

22. خُدا نے جیحازی کی اُس کے لالچ کی وجہ سے سخت عدالت کی۔

2 سلاطین 5 باب 19 تا 27 آیات: (جیحازی نے بڑی چالاکی کے ساتھ نعمان کوڑھی سے تحفے تحائف حاصل کئے۔) اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

2 سلاطین 5 باب 19 تا 20 آیات: اُس نے اُس سے کہا سلامت جا۔ سو وہ اُس سے رُخصت ہو کر تھوڑی دُور نکل گیا۔ لیکن اُس مردِ خُدا الیشع کے خادِم جیحازی نے سوچا کہ میرے آقا نے ارامی نعمان کو یوں ہی جانے دِیا کہ جو کچھ وہ لایا تھا اُس سے نہ لیا سو خُداوند کی حیات کی قسم مَیں اُس کے پیچھے دَوڑ جاؤں گا اور اُس سے کچھ نہ کچھ لُوں گا۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!

2 سلاطین 5 باب 27 آیت: اِس لئے نعمان کا کوڑھ تجھے اور تیری نسل کو سدا لگا رہے گا۔

23. روپیہ پیسہ بطلان ہے، دولت پَر لگا کر اُڑ جاتی ہے۔

واعظ 5 باب 8 تا 17 آیات: اِس سارے حوالے کا مطالعہ کیجئے۔

واعظ 5 باب 10 تا 11 آیات: زردوست رُوپیہ سے آسودہ نہ ہو گا اور دولت کا چاہنے والا اُس کے بڑھنے سے سیر نہ ہو گا۔ یہ بھی بُطلان ہے۔ جب مال کی فراوانی ہوتی ہے تو اُس کے کھانے والے بھی بہت ہو جاتے ہیں اور اُس کے مالک کو سوا اِس کے کہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھے اور کیا فائدہ ہے؟

واعظ 5 باب 15 تا 17 آیات: جس طرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائے گا اور اپنی محنت کی اُجرت میں کچھ نہ پائے گا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جائے۔ اور یہ بھی بلائے عظیم ہے کہ ٹھیک جیسا وہ آیا تھا ویسا ہی جائے گا اور اُسے اِس فضول محنت سے کیا حاصل ہے؟۔ وہ عمر بھر بے چینی میں کھاتا ہے اور اُس کی دِق داری اور بیزاری اور خفگی کی انتہا نہیں۔

24. ہماری زندگی کا سب سے مرکزی مقصد خُدا سے ڈرنا اور اُس کے حکموں کو ماننا ہونا چاہیے

واعظ 12 باب 13 تا 14 آیات: اب سب کچھ سُنایا گیا۔ حاصل کلام یہ ہے۔ خُدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان کہ اِنسان کا فرضِ کُلی یہی ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائے گا۔

متی 6 باب 33 آیت: بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔

25. جو کچھ نظر آتا ہے وہ عارضی ہے لیکن جو کچھ نظر نہیں آتا وہ ابدی ہے۔

2 کرنتھیوں 4 باب 18 آیت: جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

26. اپنا دل دُنیاوی چیزوں پر نہیں بلکہ عالمِ بالا کی چیزوں پر لگائیں

کُلسیوں 3 باب 1 تا 3 آیات: پس جب تُم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالَمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ کیونکہ تم مَر گئے اور تمہاری زِندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے۔

27. راستباز لالچ سے خزانے جمع کرنے کی بجائے خیرات کرنے کے لیے تیار رہتا ہے

امثال 21 باب 6 آیت: دروغ گوئی سے خزانے حاصل کرنا بے ٹھکانا بُخارات کی مانند ہے اور اُن کے طالب موت کے طالب ہیں۔

Calvary Chapel Evangelical Apologetics Society
©2019 All rights reserved!